



## سوال

تحیة المسجد کی جگہ بھی طواف کی دور کعتیں

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میرا عمرہ یا حج کا ارادہ ہو اور میں نے احرام باندھا ہو تو مسجد حرام میں داخل ہو کر تحیة المسجد کی دور کعتیں پڑھوں یا براہ راست طواف شروع کر دوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حج یا عمرہ کرنے والا جو شخص مسجد حرام میں داخل ہو تو اس کے لیے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ سب سے پہلے طواف شروع کرے، طواف کی دور کعتیں تحیة المسجد کی جگہ بھی کافی ہوں گی، ہاں البتہ اگر مسجد میں داخل ہوتے وقت طواف سے کوئی شرعی عذر مانع ہو تو پھر پہلے تحیة المسجد کی دور کعتیں پڑھ لی جائیں اور پھر جب آسانی سے ممکن ہو طواف کر لیا جائے، اسی طرح اگر کوئی شخص مسجد میں اس وقت داخل ہو جب جماعت کھڑی ہو گئی ہو تو وہ پہلے باجماعت نماز ادا کرے اور پھر اس کے بعد طواف کرے۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

## محدث فتوی

فتویٰ کمیٹی